درزی کا استصناع کے طور پر سوٹ بنا کر دینا

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عام طور پر درزی صرف سلائی کرتے ہیں اور اسی کی اجرت لیتے ہیں جبکہ بعض درزی سلائی کرنے کے ساتھ ساتھ کپڑا بھی اپنی دکان پر رکھتے ہیں، درزی کسٹمر کو کپڑا دکھاتے ہیں جس کسٹمر کو کپڑا پسند آجائے اور وہ سلائی بھی انہی سے کروانا چاہے تو خصوصی رعایت دینے کے لیے درزی یہ آپشن دیتے ہیں کہ آپ کپڑا تھان سے نہ کٹوائیں بلکہ ہمیں اسی کپڑے سے سوٹ بنانے کا آرڈر دے دیں ہم آپ کو آپ کی پسند کے مطابق تیار کرکے دے دیں گے کپڑے سمیت مکمل جوڑے کے ریٹ یہ ہوں گے۔ کیا شرعی اعتبار سے درزی اور کسٹمر کی یہ ڈیل درست ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عام طور پر سلائی کروانے والا شخص خود ہی درزی کو کپڑا الا کر دیتا ہے اور درزی سی کر دیتا اور اپنی اجرت وصول کرتا ہے۔ ہاں اگر کوئی سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق عقد کرنا چاہے تو یہ عقد بیع استصناع کے طور پر درست ہو سکتا ہے کیونکہ بیع استصناع میں پروڈکٹ بنانے کی ذمہ داری اور اس پروڈکٹ میں لگنے والی اشیاء صانع کی جانب سے ہوتی ہیں لہٰذا جوڑا بننے میں کپڑا کیسا لگے گا، سلائی کس انداز کی ہوگی، ڈیزائن کیسا بنے گا اور دیگر وہ امور جو فریقین کے لئے تنازع کا باعث بن سکتے ہیں ان سب کو اور مکمل جوڑے کی قیمت کو واضح طور پر بیان کر دیا جائے تو یہ عقد بیع استصناع کے طور پر درست ہے۔

درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام میں ہے: "أن يكون العمل والعين من الصانع وإلا فإذا كانت العين من المستصنع فهو عقد إجارة مثال: إذا قاول شخص خياطا على صنع جبة، وقماشها وكل لوازمها من الخياط فيكون قد استصنعه تلك الجبة وذلك هو الذي يدعى بالاستصناع۔ أما لو كان القماش من

المستصنع وقاوله على صنعها فقط فيكون قد استأجره والعقد حينئذ عقد إجارة لا عقد استصناع"
یعنی: عمل اور اشیاء صانع کی جانب سے ہوں تو (یہ عقد استصناع ہے) اور اگر عین مستصنع کی جانب سے ہو تو یہ عقد اجارہ ہے۔ مثال: ایک شخص نے درزی سے جبہ سینے پر معاہدہ کیا جس میں کپڑا اور تمام لوازمات درزی کی جانب سے ہوں گے تو یہ اس جبہ پر استصناع ہے۔ بہر حال اگر کپڑا مستصنع کی جانب سے ہو، اور معاہدہ فقط اس کے سلائی کرنے پر ہو تو یہ اجارہ ہے استصناع نہیں ہے۔ (درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام، 115/1)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net